بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السوال: (۱) سائنسی طور پر اونٹ فیملی camelidae سے تعلق رکھتا ہے۔ کیا اس فیملی کے سب ممبران پر اونٹ کا حکم لگے گا اور کیا ان سب کی قربانی جائز ہے کہ نہیں؟

الف: genus camelus اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں:

Dromedary / Arabian camels, Bactrian camels, wild Bactrian camels

ب: Genus llama اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں: alpacas, guanacos, llamas

ج: Genus Vicugna اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں: vicugnas

(۲) کیا یاک Yak کی قربانی جائز ہے؟

مستفتی علی (پاکستان)

الجواب: قربانی کے جانور متعین ہے۔ اونٹ گائے بکری اور بعض خاص جانور جو ان کی نوع [genus] میں سے ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے کوئی جنگلی جانور کی قربانی درست نہیں۔

(۱) dromedary/Arabian camels [درومیداری اونٹ/عربی اونٹ]: اس اونٹ کا دوسرا نام صومالی اونٹ اور عربی اونٹ ہے۔ یہ ایک عام اونٹ ہے جس کی پیٹھ پر ایک کوہان ہے۔ یہ اونٹ کی فیملی [camelidae] اور اونٹ کی نوع [camelus] میں سے ہے۔ اس کی قربانی جائز ہے۔

(۲) Bactrian camels [باکٹیری اونٹ]: باکٹیری اونٹ ایک عام اونٹ ہے جس کی پیٹھ پر دو کوہان ہے۔ یہ اونٹ کی فیملی [camelidae] میں اور اونٹ کی نوع [camelus] میں شامل ہے۔ اس کی بھی قربانی جائز ہے۔

(۳) Wild bactrian camels [جنگلی باکٹیری اونٹ]: جنگلی جانوروں کی قربانی درست نہیں اور مذکورہ قسم کے اونٹ جنگلی ہے لہذا اس کی قربانی درست نہیں۔

(٤) llama [لاما]، vicugna، alpaca، guanacos: یہ تمام جانور عموما جنوبی امریکا میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی شکلیں عام اونٹوں سے الگ ہوتی ہیں۔ وہ زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کے بال بھی الگ ہوتے ہیں۔ یہ سب اونٹ کی فیملی [camelidae] میں سے ہے لیکن ان کی نوع [genus] الگ ہے۔ تو اگرچہ وہ اونٹ کی فیملی [camelidae] میں سے ہے لیکن ان کی نوع [genus] الگ ہے اور وہ حقیقتا عام قربانی کے اونٹوں کی طرح نہیں ہوتے لہذا ان کی قربانی جائز نہیں ہوگی۔

(٥) yak [یاک]: یاک گائے کی طرح ایک جانور ہے جو گائے کی نوع [Bos] میں سے ہے۔ لیکن یاک کی مختلف قسمیں ہے۔ جو گھریلو یاک ہے اس کی قربانی درست ہے لیکن جنگلی یاک کی قربانی درست نہیں ہوگی۔

خلاصہ یہ ہے کہ قربانی کے جانور متعین ہے۔ باکٹیری اونٹ اور عربی اونٹ دونوں حقیقتا اونٹ ہے لہذا ان کے قربانی درست ہے۔ لاما اور اس کے مشابہ مذکورہ جانور حقیقتا اونٹ کی نوع میں شامل نہیں ہے لہذا ان کی قربانی درست نہیں ہے۔ گھریلو یاک گائے کی ایک نوع ہے جیسا کہ بھینس گائے کی ایک نوع ہے۔ اس کی قربانی درست ہے۔ جنگلی جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے۔

دلائل ملاحظہ فرمائیں:

قربانی کے جانور

الھدایہ میں لکھا ہے:

والأضحية من الإبل والبقر والغنم" لأنها عرفت شرعا ولم تنقل التضحية بغيرها من النبي عليه الصلاة والسلام ولا من الصحابة رضي الله عنهم. [الهداية، ط::إدارة القرآن، ١٦١/٧]

بدائع الصنائع میں مذکور ہے:

وأما محل إقامة الواجب فهذا الفصل يشتمل على بيان جنس المحل الذي يقام منه الواجب ونوعه وجنسه وسنه وقدره وصفته؛ أما جنسه فهو أن يكون من الأجناس الثلاثة الغنم أو الإبل أو البقر، ويدخل في كل جنس نوعه والذكر والأنثى منه والخصي والفحل لانطلاق اسم الجنس على ذلك، والمعز نوع من الغنم، والجاموس نوع من البقر بدليل أنه يضم ذلك إلى الغنم والبقر في باب الزكاة ولا يجوز في الأضاحي شيء من الوحش؛ لأن وجوبها عرف بالشرع والشرع لم يرد بالإيجاب إلا في المستأنس؛ [بدائع الصنائع، (فصل في محل إقامة الواجب في الأضحية)، ط: دار الكتب العلمية،٦٩/٥]

وحشی جانور کا قربانی صحیح نہیں ہے

الاصل میں مذکور ہے:

قلت: أرأيت الرجل يضحي بالبقرة من بقر الوحش أو بظبي وحش أو حمار وحش؟ قال: لا يجزئ شيء من هذا في الأضحية ولا في غيرها. قلت: ولم؟ قال: لأن الوحش لا يضحى بها ولا تجزئ . قلت: أرأيت إن كان حمار وحش قد ألف أو ظبية هل تجزئ؟ قال: لا[الأصل، ط: قطر، ٤١٠/٥]

بدائع الصنائع میں مذکور ہے:

ولا يجوز في الأضاحي شيء من الوحش [بدائع الصنائع، ط: دار الكتب العلمية،٦٩/٥]

الفتاوی الھندیہ میں مذکور ہے:

ولا يجوز في الأضاحي شيء من الوحشي، فإن كان متولدا من الوحشي والإنسي فالعبرة للأم، فإن كانت أهلية تجوز وإلا فلا، حتى لو كانت البقرة وحشية والثور أهليا لم تجز. [الفتاوى الهندية، المكتبة التجارية، ٢٩٧/٥]

نوع کا لحاظ رکھنا

ھدایہ میں مذکور ہے:

والبخت والعراب سواء في وجوب الزكاة لأن مطلق الاسم يتناولهما [الهداية،ط: إدارة القرآن، ١٧٤/٢]

(والجواميس والبقر سواء) لأن اسم البقر يتناولهما إذ هو نوع منه [الهداية، ط: إدارة القرآن، ١٧٦/٢]

والضأن والمعز سواء لأن لفظة الغنم شاملة للكل والنص ورد به [الهداية، ط: إدارة القرآن، ١٧٧/٢]

اور بنایہ میں مذکور ہے:

(لأن مطلق الاسم) المذكور في الحديث (يتناولهما) واختلافهما في النوع لا يخرجهما من الجنس. [البناية، ط: دار الكتب العلمية، ٣٢٣/٣]

الاختیار میں مذکور ہے:

(والإبل تتناول البخت والعراب) لأن الاسم ينتظمها لغة. قال: (والبقر يتناول الجواميس أيضا) لأنها نوع منها (والغنم: الضأن والمعز) لأن الشرع ورد باسم الغنم فيهما واللفظ ينتظمهما لغة. [الاختيار لتعليل المختار (باب زكاة السوائم)، ط: دار الكتب العلمية،١/١٠٥]

الجوهرة النیرۃ میں مذکور ہے:

(والبخت والعراب سواء) ... وقوله «سواء » يعني في وجوب الزكاة واعتبار الربا وجواز الأضحية [الجوهرة النيرة، ط:دار الكتب العلمية،٢/٢٩١]

بختی اونٹ کی تعریف:

(ب خ ت) قَوْله كأسنمة البخت هِيَ إبل غِلَاظ ذَات سنامَيْنِ [مشارق الأنوار على صحاح الآثار للقاضي عياض، ط: دار التراث، ١/٧٩]

مذکورہ جانوروں کے بارے میں کچھ معلومات

- The Camelidae family consists of two genera: Camelus and Lama. The genus Camelus comprises two species: Camelus dromedarius (also known as the one-hump camel or Arabian camel) and Camelus bactrianus (also known as the two-hump camel or Bactrian camel). The wild Bactrian camel from Tartar desert (Mongolian-China border) is defined as genetically different as domesticated Bactrian and named Camelus b. ferus. The Lama genus comprises four species: Lama glama (llama), Lama pacos (alpaca), Lama guanicoe (guanaco), and Lama vicugna (vicuna).

[اس کا خلاصہ یہ ہے:

- Camelidae
  - Camelus [اونٹ]
    - Dromedarius [عربی اونٹ]
    - Wild Bactrian camel [جنگلی باکٹیری اونٹ]
    - Bactrianus [باکٹیری انوٹ]
  - Lama (lamini) [لاما]
    - vicugna
    - llama
    - alpaca
    - guanaco

https://www.sciencedirect.com/topics/agricultural-and-biological-sciences/camelus

- The dromedary (/ˈdrɒmədɛri/ or /-ədri/), also called the Somali camel or Arabian camel (Camelus dromedarius), is a large, even-toed ungulate with one hump on its back...

[اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس اونٹ کو صومالی اونٹ یا عربی اونٹ بھی کہا جاتا ہے اور اس ~~کے پاس~~ کی پشت پر ایک کوہان ہے]

https://en.wikipedia.org/wiki/Dromedary

- Dromedary camels are no longer considered wild animals. Dromedary camels are semi-domesticated animals, freely ranging, but under herdsman control. In fact, dromedary camels have been "extinct" from the wild for the past 2000 years. The earliest evidence for dromedary domestication dates to about 4,000 years ago on a small island off the Abu Dhabi coast. Northern Arabian tribes began to

use dromedary camels as riding animals around 3,100 years ago (Kohler-Rollefson 1991). The only surviving feral herds of dromedary camels are those found in Australia. Introduced, feral dromedary camels were also found in the southwestern United States until about 1905.

[اس کا خلاصہ یہ ہے کہ درومیدی اونٹ (عربی اونٹ) جنگلی جانوروں میں شامل نہیں]

https://animaldiversity.org/accounts/Camelus_dromedarius/

- The Bactrian camel (Camelus bactrianus) is a large, even-toed ungulate native to the steppes of Central Asia. It has two humps on its back, in contrast to the single-humped dromedary camel…

  [اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس اونٹ کے دو کوہان ہوتے ہے اور اصل میں وہ وسطی ایشیا سے ہے]

  https://en.wikipedia.org/wiki/Bactrian_camel

یاک کے بارے میں ان ویب سائٹ پر تفصیل ملاحظہ فرما سکتے ہیں:

- https://en.wikipedia.org/wiki/Bos
- https://en.wikipedia.org/wiki/Domestic_yak
- https://animaldiversity.org/accounts/Bos_grunniens/classification/
- http://www.fao.org/3/ad347e/ad347e06.htm

الجواب صحیح
رضاء الحق عفا اللہ

والله تعالىٰ أعلم بالصواب

كتبه: عباس پیراوالا

التاريخ: 2020/09/06 م الموافق بـ ١٨ محرم ١٤٤٢ هـ

دار العلوم زكريا
دار الإفتاء
لينيشيا جنوبي افريقه